سوال

جولڑکی بھاگ کر (کورٹ میرج) شادی کرتی ہے، اسکا شرعی حکم کیا ہے؟اور بعد میں ولی مجبوری میں اس لڑکے سے نکاح کیلیئے راضی ہوجاتا ہے، کیا یہ نکاح صحیح مانا جائے گا۔؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گھر سے بھاگ کر کورٹ میں کیا ہوا نکاح باطل ہے، کیونکہ اس میں ولی موجود نہیں ہے، اور ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا ہے۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

"لانکاح إلا بولی".(ترمذی:1101) صححہ الألبانی فی "صحیح الترمذی:318/1)

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

وعن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "أیما امرأۃ نکحت بغیر إذن ولیھا فنکاحھا باطل فنکاحھا باطل، فنکاحھا باطل

(ترمذی:1102)وصححہ الألبانی فی إرواء الغلیل 1840)

جو عورت بھی اپنے ولی کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔

مزید تفصیل کےلئے درج ذیل لنک پر کلک کریں:

https://urdufatwa.com/view/1/1881/%DA%A9%D9%88%D8%B1%D9%B9%20%D9%85%DB%8C%D8%B1%D8%AC

یا یہ دیکھیں

https://urdufatwa.com/view/1/21404/%DA%A9%D9%88%D8%B1%D9%B9%20%D9%85%DB%8C%D8%B1%D8%AC

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث